

M.D. KHAN ARTIST LUCKNOW

[illegible]

بڑا پنچ کلکتہ — افشانی قوام رجسٹرڈ — برانچ امین آباد لکھنؤ

جو تمام کارخانوں کے تیار کردہ قواموں سے ہر قسم کی زیادہ مقبولیت حاصل کر چکا ہے

قیمت فی تولہ ۴ر

فہرست کارخانہ طلب کرنے سے مفت روانہ ہوگی

مقتدانان افتخار تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ

توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں ہر ایک کی فرمائش نہیں ہو سکتی [illegible] جو مضامین نہیں ہوں گے، اودھ پنچ جاری [illegible] مسلمانوں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک قابل [illegible] [illegible] ہے۔

(۲) قیمت کی ترسیل [illegible]

قواعد و ضوابط

(۱) [illegible] اودھ پنچ [illegible] ہوتی ہے۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

منتخبات اودھ پنچ

جلد اول

علم و ادب کے پیدا وار فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ اور سبق آموز چیدہ چیدہ مضامین کا بے بہا خزینہ یعنی اودھ پنچ کی تخلیق کے ... صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد ۲ر محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ سنہ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلدات لطائف علم و ادب، ظرافت اور سیاست سے مالا مال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد ۶ر محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت سنہ ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی ۲ر مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

سنہ ۱۹۳۰ء اور اس کے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد ۵ر محصول بذمہ خریدار

سوما جیہ آپ کے لیے بیکار ہے

اگر آپ بیکار ہیں اور [illegible] کی قوت نہیں رکھتے [illegible] [illegible]

قیمت فی ڈبیہ [illegible]

وید شاستری جامنگر کاٹھیاواڑ

۱۰ مارچ ۱۹۳۲ء جلد ۱ نمبر ۹

جلد ۱ — نمبر ۹

مضامین غیر

۱۰ مارچ ۱۹۳۲ء

حافظ شیرازی ور انجاہ

تجھ دل و جان من — دلبر جانانِ من
دلبر جانانِ من — تجھ دل و جانِ من

پیروی حافظ شیرازی در زبان اردو۔

آئینہ تصویر

کس دل چہ فریب آگیں دیدار کی حسرت ہے

[illegible]	تجھے، میں نفرت ہے [illegible]
[illegible]	[illegible]
اب کی حسرت [illegible] فریب آگیں	کرتا ہے فریب آگیں دیدار کی حسرت ہے
[illegible] زمانے میں	[illegible] جاں کی [illegible] ہے
[illegible] صفائی بھی	[illegible] صفائی بھی [illegible]
[illegible] زلفوں کا	[illegible] جام کی قسمت ہے

[illegible] کی شہرت ہے حافظ کی تتبع میں
حافظ کی تتبع میں [illegible] کی شہرت ہے

از حضرت [illegible] شاہ [illegible] پیر بمدی

ہم اس عالم کو اپنا [illegible] سمجھتے ہیں	ہی سب [illegible] سمجھتے ہیں
[illegible]	[illegible] سمجھتے ہیں
[illegible]	ہم [illegible] قابل سمجھتے ہیں
[illegible] مشکل نہیں لیکن	[illegible] مشکل سمجھتے ہیں
[illegible]	[illegible] مستقبل سمجھتے ہیں
[illegible]	[illegible] دل سمجھتے ہیں
[illegible]	[illegible] قاتل سمجھتے ہیں
[illegible] نہیں تھا	[illegible] منزل سمجھتے ہیں
[illegible]	[illegible] سمجھتے ہیں

ہر [illegible] کے دل [illegible]
[illegible] سمجھتے ہیں

تہذیب اور وحشت کی

کیا مہذب انسان پھر وحشی بننا پسند کریگا

(از [illegible])

ایک زمانہ میں مغربی تہذیب ایشیائی تہذیب [illegible] تھی۔ وہ یورپ [illegible] جو آجکل تہذیب کی علمبردار اور ایشیائی قوموں کو مہذب بنانے کی دعویدار ہے [illegible] وحشی اور گندا [illegible] زمانے [illegible]۔ سائنس [illegible] کی [illegible] تھی۔ اس [illegible] تہذیب کے تمام [illegible] سے گذر کر [illegible] اور [illegible] مقام پر پہونچا دیا کہ ایشیائی قومیں [illegible] سے [illegible] سے بھی [illegible]۔

تہذیب کی [illegible] ہے اور لیکن سب سے زیادہ [illegible] وہ [illegible] جو [illegible] میں [illegible] اور [illegible] کے [illegible] جاتے تھے۔ اب زمین [illegible] شہروں میں [illegible]۔ یہ مہذب [illegible] روشنی سے منور کیے گئے ہیں۔ [illegible] ریلوے [illegible]۔ [illegible] اور [illegible] زمین پر [illegible] کی ترقی [illegible] کہ [illegible] فلک [illegible] مکانات بنائے گئے۔ ان [illegible] اور زمینوں کے [illegible] ہوائی جہازوں کی [illegible] سے [illegible] نازل ہوتے ہیں۔ انسان [illegible] زندگی [illegible] شہروں میں [illegible] انجام دینے کے لیے [illegible] رہ گیا ہے۔ باقی کام [illegible] مشینیں خود [illegible] ہیں۔ [illegible] انسان [illegible] کا نام Robot ہے [illegible]۔ انسانی [illegible] آپ کی [illegible] جواب [illegible] اور [illegible] آپ [illegible] کر سکتا ہے۔

[illegible] مسافت اور [illegible] پر غالب ہو چکا۔ ہوائی [illegible] کی رفتار سے [illegible] ہیں۔ [illegible] اس سرعت سے مطمئن نہیں۔ وہ [illegible] سرعت رفتار حاصل کرنے میں مصروف ہیں اور [illegible] کی شعاعوں سے بھی رفتار میں دو قدم آگے رہنا چاہتے ہیں۔ جہازوں اور ٹرینوں کا تو ذکر ہی [illegible] ہے۔ جہاں [illegible] ہوائی جہازوں میں [illegible] کا [illegible] کر چکے۔ اب وہ [illegible] رسائی پیدا کرنے کی [illegible] میں ہیں [illegible] کی کشش ثقل سے [illegible] دوسرے سیاروں کی فضا میں جانے کے لیے [illegible] میں [illegible] ہی ہے۔

[illegible] کے [illegible] اٹھانے کے لیے اب [illegible] دشت [illegible] کی [illegible] نہیں [illegible] اور [illegible] آلات کے [illegible] ہونے [illegible] ہیں۔ [illegible] ضرورت ہے انسان اپنی [illegible] ہزاروں کوس دور کے کسی [illegible] کی [illegible] آلات کی بدولت [illegible] سکتا ہے۔ [illegible] وقت [illegible] کے [illegible] جاتے ہیں۔

[illegible]

چونکہ جگنوؤں میں [illegible]
[illegible] چمک سکتا ہے اور صبح صادق کی [illegible]
کی روشنی [illegible] سرور ہو سکتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

[illegible]

ان نظموں سے جو ہمیں تہذیب کی شکل ملی ہے ... [illegible]

غرض کہ آج وہ تہذیب جس کا وہ فخر سے نام لیتی ہے ... [illegible]

جب یہ امر کہ خود مغرب کے لوگ ... [illegible]

پھیلے ہوئے ہیں ... [illegible]

لندن میں ایک امریکن پروفیسر صاحب ... [illegible]

پروفیسر صاحب نے ... [illegible]

میں یہ کہتا ہوں ... [illegible]

اتنے میں ایک ... صاحب کی ... [illegible]

... آج کل پہنچ گیا ہے ... [illegible]

دوسرے دن ایک انجیل ... [illegible]

اب اس شہادت ... [illegible]

آخر ایک امریکن ... [illegible]

ماحول درخت نشینی کا نتیجہ ہو کہ یہ بھی پہلی پہلی
ساخت کسی جانداروں میں ہی کے قابل ہو سکتی ہے کہ
بعد درخت نشینی ہی میں داخل ہو گئی [illegible]
اطراف کی سطح [illegible] کرسی [illegible]
اس پہ [illegible] درخت سے پھر چار
[illegible] اسکول بن گیا۔

الغرض بندروں کی طرح زندگی بسر کرنے کا تجربہ
ہم پہلے [illegible] ابتدائی [illegible] زمانہ کی [illegible]
اور [illegible] کی طرح میں یہ بات [illegible] بندروں سے
[illegible] انسان [illegible] ہم [illegible]
انسانی صحت کے لیے مفید [illegible]
[illegible] خیال تھا کہ ایک [illegible] بندروں کی
[illegible] زندگی۔ [illegible] کا
[illegible] بندر [illegible] انہیں ہو۔
لیکن [illegible] کا خیال ہو کہ بندروں کی طرح زندگی
بسر کرنا سستا اور مفید ہوگا۔

[illegible] لکھتے ہیں [illegible]
[illegible] کی [illegible] کے [illegible]
[illegible] خیال کرتے ہیں [illegible]
سب [illegible] میں [illegible] کے
[illegible] کرسی [illegible]
کہ [illegible] کا خاص [illegible] ہے [illegible]
[illegible] نشستیں [illegible] گیا
ہے [illegible] میں [illegible] پیدا ہو۔
[illegible] کے [illegible] اور [illegible] بیٹھنے میں
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] اور [illegible] سطح والی
کرسیوں [illegible] بیٹھنے کی [illegible] جائے۔ [illegible] انسانی جسم کے
[illegible] نشست میں بندروں [illegible] کی [illegible] سکتی ہے
[illegible] ہو سکتے ہیں۔

[illegible] کی [illegible] لباس [illegible]
[illegible] تاکہ [illegible] اس [illegible]
[illegible]
[illegible] کے [illegible]
[illegible] سوشل [illegible] کرنے کا [illegible]

سکتی ہے۔ اس کا بیان تھا کہ گرم ملکوں میں
ابھی [illegible] پاؤں [illegible] کا شعور رکھنے کا
دستور رہ جائے گا کیونکہ [illegible] زمانہ کی
یادگار ہے جب جنگلی لوگ [illegible] میں پہرہ
[illegible] پہرہ [illegible] کے عادی تھے۔
اور [illegible] بال [illegible] تہذیب کی [illegible]
ہیں۔ [illegible] ہے۔ [illegible] کی
[illegible] کے بجائے [illegible] میں [illegible]
مناسب [illegible] ہوگا۔

الغرض انسانی [illegible] سب [illegible] پر غالب [illegible] اگر
بندروں کی طرح سے زندگی بسر کرنے کا طریق پیدا
[illegible] ہو گیا ہے [illegible]
[illegible] الگ [illegible] جائینگے [illegible]
[illegible] اسلاف کی [illegible] نشستیں [illegible]
[illegible] صورت [illegible]
ابھی [illegible] بہت [illegible]
ساتا ہے [illegible] انسان درخت کی [illegible]
[illegible] سکتا [illegible]
[illegible] گرچہ [illegible] تہذیب کی
[illegible]۔

لباس کا مسئلہ بھی حل طلب ہے۔ ایسے کپڑے
[illegible] کھال کی طرح [illegible] سے چپکے رہیں
[illegible] جانے ۱ سے ۲ [illegible] ہوں۔
[illegible] جسم [illegible] حرکت کی [illegible]
[illegible] ہو۔ [illegible] جسم [illegible]
[illegible] جائے
[illegible] جسم [illegible] لگنے [illegible]
[illegible] بیدا [illegible] سکے۔
[illegible]۔

[illegible] ایک [illegible] کی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] انسان [illegible] کی [illegible]
[illegible] ہو سکتا ہے [illegible] زندگی [illegible]
[illegible] ایک [illegible] طرح کرنے کے
[illegible] ہے۔ [illegible] قائم [illegible] ہے۔
[illegible] انسانی [illegible]

[illegible] کہ [illegible] عورتوں [illegible] کو بھی
[illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible]
کے عادی ہیں اور [illegible] کے وقت [illegible] کر [illegible]
[illegible]۔

آل انڈیا شیعہ کانفرنس

اجلاس [illegible]

اعلان منجانب سکریٹری [illegible] کمیٹی

[illegible] کے لیے [illegible]
[illegible] شیعہ کانفرنس [illegible] کے [illegible]
[illegible] سکریٹری [illegible]
[illegible] ارسال فرما دیں۔

سید [illegible] حسن
سکریٹری [illegible] کمیٹی

[illegible] انفصال [illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]



"افتادِ میز مزدور"

"کیا خوب! احسان بردوشِ مہمان۔ دیکھیے کب سنبھلے۔ ابھی تو یہی حال ہے"



جاری شدہ ۱۳۰۹ء شیٰ نوری نمبر ۱۳۹ [illegible]

ایک مست شباب نازنین

کے

حسن وجمال کی خوبیوں کو دوبالا کرنے کے لیے لازمی ہے کہ بہتر اور عمدہ قسم کے عطر استعمال کرائے جائیں

کارخانہ

اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ

شاخ

قنوج حیدرآباد دکن دہلی

جیب میں پیسہ خدا خود جاں جان

"ہمک ، عو دہ بان ما صین"

کسی نے پوچھا کہ بہادر کی تعریف پوچھی گئی تو اس نے جواب دیا کہ بہادر وہ ہے جو غریب کے منہ سے نوالہ چھین لے کی آواز سنے اور وہ مر جائے۔

نمک ، چٹنی اور گوشت والی آواز کے [illegible] بھی بہار اور سخت جان ہیں ، وہ کل [illegible] جو نوالہ جاتے اور بہت [illegible] سنگین جیسا دوسرے کو اپنی آنکھوں سے کما کے دیکھتے ہیں وہ بچھاتی نہیں [illegible]۔

شیخ [illegible] نے ہماری [illegible] کے دیگر [illegible] کے علاوہ عمل اداکر کے ترجیح دی ہے کہ [illegible] اس لیے کہ [illegible] احسان [illegible] میں لیے [illegible] آدمی ہے [illegible] رہتا ہے۔

بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر

"مرام رام جپنا پرایا مال اپنا"

جن تنگ دست میں [illegible] پیچھے جناب ایک طرف [illegible] کی جان [illegible] طرف [illegible] میں [illegible] چوٹ عبادت کرنے [illegible] عبادت کا نتیجہ [illegible] کی ذات سے تعلق رکھتا ہے جو عبادت باطلان و بجاعت [illegible] جاتے ہیں۔

باقی صدقات و خیرات اس طرح ہونے چاہئیں کہ اس ہاتھ کی خبر اس ہاتھ کو نہ ہو کہ کسی خاص مصرف [illegible] کا الزام دے۔ جو فائدہ اٹھانا [illegible] ہے وہ تو عالمت [illegible] جائیگا۔ مگر جس کے ساتھ سلوک کیا ہے وہ [illegible] میں ذلیل نہ ہو۔ [illegible] صاحب [illegible] گئے تھے [illegible]

در وائسرے [illegible] سلامت [illegible] کی [illegible] کیا ہر دواہ ہے ، باپ دادا کی کمائی ہوئی دولت۔ مل [illegible] ہے ، رحم ، پانچسو روپیہ اس نے [illegible] دو پیسے ہمارے [illegible] اس بھیک کی بدولت ہے [illegible] چھپانا [illegible] اسکی عادت میں [illegible] داخل ہے [illegible] چھپاؤ [illegible] اپنا مجرکا [illegible] دکھانے کی [illegible] آدمی اسکے اظہار کی سعی کرے۔

[illegible] اخلاق کی نگاہ [illegible] اور چھپا [illegible] اور [illegible] صدقات تصرف بالمن والاذی [illegible] احسان [illegible] اپنے صدقات کا اثر [illegible] کا [illegible] بھی ہے۔

[illegible] تصنیفیں میں جو [illegible] کو دی گئی ہیں [illegible] مسلمان اخبار نویسوں کے [illegible] صلعت [illegible] نہیں [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] کی [illegible] کرینگے وہ اسکی پروا نہیں کرتے۔

دنیا دیکھ رہی ہے کہ اس وقت جس کی [illegible] دیا جاتا ہے۔ کوئی ہندو رئیس اگر کسی مسلمان پر احسان کرتا ہے [illegible] ہے کیا ہے [illegible] ہندو کے [illegible] میں [illegible] تھا ہوئی کہ [illegible] جو [illegible] کے پاس [illegible] ہے [illegible] اور اگر مسلمان رئیس نے کسی [illegible]



تاج گل از دست جاں پل

"واہ واہ - بن پانی زندہ رہکر تمہارا ہی کام تھا زندہ باشی"

اخبار سرفراز کا رہنما نمبر

سالانہ [illegible] الکتاب [illegible] کانفرنس کے موقع پر [illegible]

[illegible]

[illegible] سرفراز [illegible] لکھنؤ

[illegible]

شہروں کیلئے [illegible]

[illegible]

محض اصلاح تمدن اور اتفاق و اتحاد کا منظر [illegible] ہے جو دنیا کے اور بہت کام آتے والے [illegible] یہی حال عبادت کا ہے ذکر [illegible] ایک [illegible] نکس ہے اسے چھپا کے دینے کی ضرورت نہیں [illegible] کی ضرورت [illegible] اور دوسرے [illegible] سے قائل نہ ہوں۔

[illegible]

کا یہ حال کہ کسی شخص کی [illegible] بات [illegible]

[illegible]

لکھیئے ہم یہاں ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ اتفاق سے [illegible] آپ جانتے [illegible] شخص کی [illegible] اصلی بات نہیں [illegible] حضرات [illegible] کوئی صاحب [illegible] کوئی صاحب [illegible]

اور اب عرض کرتا ہوں نواب [illegible] جنگ بہادر حضور کو معلوم ہو کہ خادم [illegible] اخبار کا ایڈیٹر [illegible] خاص اعلیٰحضرت کے نام سے [illegible]

نواب صاحب کی [illegible] خدا [illegible] معلوم [illegible]

[illegible] جنگ کا خوش ہونا [illegible] کھلنا ایک ایسی بات ہے [illegible] جناب [illegible]

[illegible] اسلام و مسلمین [illegible] سید المرسلین [illegible] کے خطاب [illegible] اعلیٰحضرت نے [illegible] اظہار فرمایا [illegible] ہوئی تھی۔ لیکن اعلیٰحضرت کی [illegible] ایک مسلمان ہی نہیں ہیں دوسرے مذہب والے بھی [illegible] دل پر سانپ لوٹ گیا [illegible] حضرت [illegible] اسلام و مسلمین ہیں ہم سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے [illegible] اخبار نویس [illegible]

ان حالات کو دیکھ کے ہمیں [illegible] بادشاہ [illegible] کا خوفناک [illegible]

ہر ایک حکومت سے خواہ اس کا حکمران ہندو ہو یا مسلمان یا اور کسی مذہب کا [illegible] بادشاہ خود رعایا [illegible] مقابلہ کرنے کے لیے آمادہ ہو جائے۔ کسی [illegible] اخبار نویس [illegible] دنیا کے امن و امان کے [illegible]

ایک روز [illegible] کے پاس ایک [illegible] بادشاہ [illegible]

[illegible]

[illegible] گر سوال کا جواب [illegible]

[illegible] جواب [illegible] بادشاہ نے [illegible]

[illegible] اتفاق کی بات [illegible]

[illegible]

التماس منیجر

[illegible]

عدالت جناب [illegible] صاحب بہادر [illegible]

[illegible]

قواعد ایجنسی اودھ پنچ

(۱) اودھ پنچ [illegible] پیشگی جمع کرنا ہوگا۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible] کی ایجنسی قبول نہ کی جائے گی۔

(۴) بحساب [illegible] فی پرچہ [illegible] کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔

کسی حالت میں بھی پرانے پرچے واپس نہ لئے جائیں گے

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

شاہی سرمہ

[illegible]

ملنے کا پتہ

کیلاش بہاری سنہا بی اے [illegible]

سوامی نگر دیال باغ آگرہ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ [illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] لکھنؤ



اگست ۱۹۳۲ء — جلد ہفتم

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُر و لے کے مزے لے کر گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ فن موسیقی کے جزو عملی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنا دیا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی ان کے گلے سے نقل کی ہوئی …

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار رہے، صدہا راگوں کی … اس کتاب میں انہوں نے نقل کی گئی ہیں … اگر آپ سرگم سے اور آکار سے … ترکیب کو سمجھ لینے کے بعد … نہایت وضاحت سے ابتدا سے کتاب میں لکھ دیے گئے … ہر ایک راگ کو … گا سکتے ہیں … استاد خود تعلیم دیتا … مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے … کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے اُستادوں کا سرمایہ نازش … قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک … المشتہر منیجر اودھ … لکھنؤ